السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جس کے ذمہ 1392ھ کے رمضان کا ایک روزہ تھا اوراس نے قضا نہ دی حتیٰ کہ 93ھ کا رمضان آگیا؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی انسان رمضان کے ایک یا ایک سے زیادہ روزوں کی قضا میں اس قدر سستی کرے کہ اگلا رمضان آجائے تو پھر وہ قضا بھی دے اور نصف صاع کے حساب سے ہر دن کے عوض مسکین کو گندم وغیرہ بھی دے یا کوئی اور ایسی جنس جو اس علاقے میں کھانے کا معمول ہو بشرطیکہ اس نے قضا میں کسی عذر کے بغیر تاخیر کی ہو اور اگر اس نے کسی عذر کی وجہ سے قضا میں تاخیر کی ہو مثلاً بیماری یا اس قدر کمزوری ہو کہ وہ فوت شدہ روزوں کی قضا دینے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو پھر اس پر فدیہ لازم ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

### کتاب الصیام: ج2 صفحہ 209

محدث فتویٰ